

عَلَمِ کَرَامِی صَبْحَتِ نِیَمَانِی تَدَاوِرِ نَحَاکِ؟
مَوْلَانِی عَالِمِ رَحْمَانِی

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

ہاؤسنگ اسکیم میں تیزی سے ترقی
 فراوانی میں تیزی سے ترقی
 اسلام آباد (پ ر آئی) کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی
 اسلام آباد (پ ر آئی) کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی

ذکر الکی بات میں ترقی سے حکومت کو توجہ دینا چاہیے
 کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی



مرد حکمت سے مدد لینا
 کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی

فلسطینی غیر
 کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی

ذکر الکی بات میں ترقی سے حکومت کو توجہ دینا چاہیے
 کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی

مرد حکمت سے مدد لینا
 کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی

ذکر الکی بات میں ترقی سے حکومت کو توجہ دینا چاہیے
 کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی

مرد حکمت سے مدد لینا
 کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی

مرد حکمت سے مدد لینا
 کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی

مرد حکمت سے مدد لینا
 کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی

مرد حکمت سے مدد لینا
 کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی

مرد حکمت سے مدد لینا
 کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی

مرد حکمت سے مدد لینا
 کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی

مرد حکمت سے مدد لینا
 کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی

مرد حکمت سے مدد لینا
 کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی

مرد حکمت سے مدد لینا
 کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی

مرد حکمت سے مدد لینا
 کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی

مرد حکمت سے مدد لینا
 کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی

مرد حکمت سے مدد لینا
 کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی

مرد حکمت سے مدد لینا
 کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی

مرد حکمت سے مدد لینا
 کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی

مرد حکمت سے مدد لینا
 کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی

مرد حکمت سے مدد لینا
 کوئی آبادی صاحب درہ (جے) کے زیر نگرانی میں ترقی

جسیر
 کل میں افغان صورت حال اور امن کی جانب پیش
 موضوع پر مشفقہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے
 اطلاعات سے کہا کہ پاکستان اور افغانستان ہمسایہ ممالک
 ہمیشہ سے رہیں گے دونوں ممالک کے درمیان تاریخی
 تعلقات موجود ہیں تاہم ماضی میں افغانیوں میں اتحاد کے

انہوں نے کہا کہ پاکستان نے کشمیر کی دباؤوں کے
 لاکھ سے زائد افغان مہاجرین کی مہربانی کی اور انہیں فوری
 مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ امن کا خواہاں
 پر امن علاقے باہمی برائیوں پر غصے سے، اس مقدمے کے
 اوقات میں مذاکرات اور بات چیت کے ذریعے مسائل
 کو حل کرے گا۔

ممالک کے درمیان پر امن بنانے کی اپنی کوششیں تیار کیا جس کے
اور دوحسبت دوت ممالک میں بھی مذاکرات ہوئے۔
کہہ کر امن حاصل کیا جاسکتا ہے اور پاکستان نے امن کو
کے لئے ممکن کوشش کی تاہم سوال یہ ہے کہ کیا امن
عزم موجود ہے؟ بدقسمتی سے اس کا جواب نہیں ہے۔

پہلے انداز سوچ ہے، افغان غوری حکومت کو اس سوچ سے نفرت اور ہر بات پر غور کرنا چاہنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کے فروغ کے وسیع امکانات موجود ہیں، اگر ان تمام جہتوں کو ہوا دیا جائے تو افغانستان کے راستے پاکستان تک تجارتی راہداری و دہلیزوں، ممالک کے مواصلاتی وسائل ہو سکتے ہیں۔ وسطی ایشیا کی گہری ہوئی ریاستوں کے لئے گرم پائیلوں تک رسائی کا فو

مقامی حکومتوں کے ذریعے افغانستان کی ترقی کے لیے کام کیا جائے گا۔

تاہم خواتین کی ایک بڑی تعداد کو فریڈی قوت کا حصہ بننے رکھا گیا ہے جس سے ملک کی معاشی ترقی میں سڑ بھری ہے۔
کے بعض طبقے کو بڑی حقوق سے محروم رکھا جا رہا ہے۔
کہا کہ پاکستان جانے ابھی کے لئے جو اور جیتے دو کے اصول
کہا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے مسلسل
اور بات چیت کا سلسلہ جاری ہے، ہم نے ارنلٹ کلف واضح

خوشحالی کی راہ صرف امن سے ہو کر گزرتی ہے۔ اگر اس
مطلوبیٰ کی روح کے ساتھ یکجا جائیجہ افغان عوام اور افغان عیور
کے درمیان موجود کوئی گہمی دور کیا جاسکتا ہے۔ وفاقی وزیر
ہر افغان شہری امن، استحکام، معاشی خوشحالی اور بہتر معیہ
خواہاں ہے۔ افغان عوام اور عیوری حکومت کے نظر سے
بڑا معاملہ موجود ہے جس کے باعث افغان عوام غربت

اور دہشت گردوں کے خطوط لکھنا توں کا مسئلہ موجود ہے۔
جانب افغان عوام کو ان کے بنیادی حقوق سے محروم رکھا
افغان حکومت اور عوام کے درمیان اس فیصلے کے باعث افغان
مسائل کا بڑھ رہے ہیں اور لوگ تبدیلی کے لئے اپنی آواز بلند
ہیں۔ عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ افغان عوام کو تعلیم، اجتماع، انجمن
کرمان، ملازم، اور معاشی آزادی، آزادی سمیت اپنے

حاصل ہوئے چائیں۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان
امکانات رکھنے والے ملک میں صرف مکریت پمنا نہ سو
سے عوام کے حقوق اور اتحادی خوشحالی سے انکار نہیں کرے
افغان جمہوری حکومت کو بلا کر قتل سو فیصد سے باہر نکل کر اس
بحرانی کے لیے کام کرنا ہوگا جس سے پورے خطے میں امن
گاہ۔ انہوں نے کہا کہ روس اور وسطی ایشیائی ریاستوں کے

[illegible]

اس کا عمل تلاش کرے۔ شہید نے کہا کہ پاکستان کے
میں ملک میں ملوثوں کے لئے افغانستان سرزمین کے استعمال
کردہ جنگیوں کو افغانستان سے ملے والے اس پورے ہمارے تحفظ
افغانستان حکومت کو آگے لے جائے۔ پاکستان نے دہشت گرد
جواب میں کارروائیاں بھی کی ہیں۔ خطہ انڈیا چار نے وا
پاکستان کی امن کی خواہش کو کمزور نہ سمجھا جائے، پاکستان

کوشش کا جواب دیا گیا ہے اور آئندہ بھی ایسا جائے گا۔ اہم
کہ افغان عوام ایک بہتر اور خوشحال مستقبل کے متعلق
متحدہ کے لئے افغانستان کے اندر اتفاق رائے ہونا چاہتے
افغان عوام اپنے مستقبل کے بارے میں فیصلہ کرنے کے
اور اختیار حاصل ہونے والی وقتاً فوقتاً رائے شماری کا

بے خبر

مطلق بنایا گیا اور تین لوگوں کو سائیز پر کر دیا جائے تو دروازہ
 رہائی کے لیے پنا کر دواروا کر کے کو پڑا، جس ایک انٹرویو
 نے کہا کہ حکومت میں سیکرٹری کے لیے بھی نہیں دے رہی،
 سیکرٹری آفریدی اسٹیجی دے کر سائیز پر ہو جائیں۔ عمار
 چاہے سیکرٹری آفریدی کی جارحی کا فیصلہ درست نہیں تو
 نتائج پابانی آج بھی بھگتی رہی ہے۔ شیر افضل مروت

مطالعہ کیا گیا یا نہ کیا، جو پرائیویٹ نہیں کر سکتے گی۔ اگر مارچ احتجاج کرنا تھا اور انھوں کو لوگوں کو باہر نکالنا تھا تو اس اقدامات بھی کیے جانے چاہیے تھے تاہم ایسا کچھ نہیں کیا۔ مسئلہ یہ رہا تھا کہ اگر مارچ کرنا ہے تو تحریک چلائی کرنا ہے اور انھوں کو لوگوں کا بندوبست کرنا ہے تو اس

تھی، نہ تو میں کو بھرت کر کے کسی کو بخش کر دیتی اور نہ
اجتہاد کے لیے جہاد کیا، میرے پاکستان میں کسی ایک
پٹنی یا آئی کی کوئی طاقتور کرمری نظر نہیں آتی۔ میرا افضل
سوال اظہار کے 27 جہز کو جو کچھ نہیں ہو سکا، وہ 4 اکتوبر
جائے گا؟ انہی کوئی کی چیز ہوئی ہے جس کی وجہ سے اب یہ
جائے گا، مجھے تو نظر نہیں آتا۔ انہوں نے کہا کہ ان تمام

میں نظر پڑی ہوگی کہ اگر اس وقت میں کسی پاسبانی ہوتی ہے
اثرات کو سمجھا جائے تو ایک طرح کی پاسبانی ہے۔ لی
سیاست کو شدید نقصان پہنچا سکتا ہے۔ شیر افضل مراد نے
بہنو خواجہ کے موم عمران خان کا ساتھ دیا ہے جس کا نام
کے سوشل میڈیا پر پوری قیادت کو بدنام کر رکھا ہے، موجود
میں لوگوں کا احتجاج دیکھیں۔ رہا یہی وجہ ہے لوگ باہر نہیں نکلتے

خان کی جانب سے کیے گئے فیصلوں اور باری کی موجودہ صورت پر بات کرتے ہوئے شیر افضل صروت نے کہا کہ یہ تمام فیصلے سے کروائے گئے ہیں اور عمران خان کی بھی کچھ ذمہ داری ہے۔ جن فیصلوں کی وجہ سے باری کو نقصان پہنچا، ان فیصلوں کو باری کو ہوا اور باری کو ۱۰۰ روپے کا محرم کرنے کے لیے ضروری جانے والی فیصلوں کا ازالہ کیا جائے۔ سید آفریدی نے

صورت میں سے ڈھ پھلے کے سوال پر شیر افضل مرحوم نے
 اعلیٰٰ علیہ السلام کو اشارہ ہوں گے کی کوئی کا فیصلہ عمران خان
 اور وقت ہی بتائے گا کہ کیا فیصلہ ہوتا ہے۔ عمران خان کی
 لیے اپنے کردار کے حوالے سے سوال پر شیر افضل مرحوم
 اگر مسلمان کا رجبہ، عید، خان احمد سکینے کو ڈور کیا
 اپنا کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہیں۔

وہیں نے حکمت کے ساتھ علاقوں میں اکٹروہ دینے تک حوالے سے لٹ جاری کیا ہے۔ اردو نوز کے مطابق موسمیاتی مرکز نے پشاور علاقوں میں گرج چپک کے ساتھ بارش کی ہے، ڈالہ، بارہ، گروہ و غبار اور سیالپی صورت حال کا ہے کہ کمرنگیہ اور دھانے اور ہے سے شہر بارش کی از

الغرضیات میں شہید پارٹی، ڈالہ جانی اور گروڈا اور ہوا
امکان ہے جبکہ ایلیٹ میں بھی ہے درمیانے درجے کی پناہ
ہے۔ جہازان، معیمر، ایلان اور ہینو فروہوہ کی علاقے
درجے سے شہید پارٹی جبکہ جوک، الجوف، حاکل اور حد
کے علاقے بھی ہے درمیانے درجے کی پارٹی کی زد میں

اکرم راجہ نے کہا ہے کہ علیحدہ خان کے ساتھ جو سلوک ہو کر کے ذریعے عوام کو اعلان کر کے بتایا جا رہا ہے کہ قہاری کو



30 ستمبر 2017ء کو منعقد ہونے والے اجلاس کے صحنہ